دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

31739 فتویٰ نمبر

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء کرام مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ تعزیت کا مسنون طریقہ کیا ہے اور اس میں دعا کے وقت ہاتھ اٹھانا جائز ہے یا نہیں اور تین دن کے بعد تعزیت کی جا سکتی ہے یا نہیں

الجواب بتوفیق ملہم الصواب

تعزیت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ میت کے دفن کے بعد اہل میت سے اظہار ہمدردی تسلی کے کلمات کہے جائیں ہاتھ اٹھائے بغیر میت کیلئے دعا کی جائے اور میت کے اوصاف حمیدہ کو ذکر کیا جائے تین دن تک تعزیت کر سکتے ہیں اسکے بعد مکروہ ہے البتہ دور رہنے والا بعد میں بھی تعزیت کر سکتا ہے۔ اصل تعزیت تو تسلی کے کلمات کہنا ہے مروجہ طریقہ پر ہاتھ اٹھانا اور کچھ کہے بغیر منہ پر پھیر لینا اذیت کا باعث ہونے کے ساتھ خود ساختہ ایجاد ہے۔ بعض لوگ ہاتھ اٹھانے کے بغیر کچھ کہنے کو تعزیت ہی نہیں سمجھتے یہ طریقہ واجب الترک ہے

وفی العالمگیری ١٦٧/١

التعزیة لصاحب المصیبة حسن ووقتها من حین یموت الی ثلاثة ایام ویکره بعدها الا ان یکون المعزی أو المعزی الیه غائبا فلا بأس بها ویستحب ان یقال لصاحب التعزیة غفر الله تعالی لمیتك وتجاوز عنه وتغمده برحمته ورزقك الصبر علی المصیبة وأجرك علی موته

وفی الدر المختار ٢٣٩/٢

وبتعزیة أهله وترغیبهم فی الصبر والجلوس لها فی غیر المسجد ثلاثة أیام وأولها أفضل وتکره بعدها الا لغائب.

الجواب صحیح

کتبه

محمد ہارون · ڈیرہ اسماعیل خان

دار الافتاء دار العلوم کبیر والا.

٧ جمادی الاول ١٤٣٤ھ

ارشاد احمد

دار الافتاء

١٠/٥/١٤٣٤ھ

Scanned with CamScanner